Date: ___/___/___

[تصورِ اسلام]

(i) بنیادی تصورات اسلام کے :-

توحید، رسالت، ختمِ نبوت، قرآن، شریعت، الہامی کتابیں، ملائکہ پر مبنی ہے۔

(ii) اسلام کا تصورِ کائنات :- کائنات ایک جامع اور منظم تخلیق کا ظہور ہے۔ جس میں کوئی اتفاقی ہنگامہ نہیں۔ اللہ نے اسکو بنایا ہے۔

• اللہ کی وحدانیت اور تخلیق :-

اللہ اس کائنات کا واحد خالق ہے اور پوری کائنات اس کی تخلیق ہے۔ وہی اس کا مالک اور وہی حاکم۔ تمام اختیارات اسکی ہاتھ میں ہیں تمام قوتیں جو نظامِ عالم میں کام کر رہی ہیں اس کے زیرِ حکم ہیں۔

(سورۃ الاعراف)

"بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا ہے"۔

• کائنات کا مقصد :-

اسلامی نقطۂ نظر کے مطابق اسلام کائنات کوئی اتفاقیہ حادثہ نہیں بلکہ ایک منظم، باضابطہ سلطنت ہے جسے مخصوص ایک مقصد کے لیے پیدا کیا گیا اور وہ مقصد اللہ کی معرفت اور اسکی عبادت ہے

"اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور ان دونوں کے درمیان کی چیزیں بے مقصد پیدا نہیں کی ..."

(سورۃ الدخان)

Date: __/__/__

نظم و ضبط :-

کائنات میں ہر چیز ایک نظم کے ساتھ چل رہی ہے۔ اس کائنات کا نظام اخلاقی قوانین پر نہیں بلکہ طبیعی قوانین پر چل رہا ہے مثلاً سورج، چاند، ستارے، زمین اور باقی تمام قدرتی عناصر اللہ کے حکم کے مطابق مقررہ جگہ پر مقررہ طریقے سے کام کر رہے

"اور وہی ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نور بنایا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کیں ..."

(سورۃ یونس)

"بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق، رات اور دن کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں"

(سورۃ آل عمران: ۱۹۰)

(iii) اسلام کا تصورِ انسان :-

اسلام میں انسان کو کائنات کا ایک اہم حصہ مانا گیا ہے۔ لیکن ابتدا سے ہی انسان کائنات کی طرح اپنے متعلق غلط فہمی میں رہا کہ کبھی وہ اپنے آپ کو دنیا کی بلند ترین ہستی سمجھتا، کبھی غرور و تکبر کرتا، کسی طاقت کو اپنے سے بالاتر نہیں سمجھتا، اپنے مدمقابل نہیں سمجھتا، اور کبھی اپنے آپ کو دنیا کی ذلیل ہستی سمجھ لیتا ہے۔ درخت، پتھر، پہاڑ، آگ وغیرہ کے آگے سر جھکا دیتا ہے۔

لیکن اسلام نے ان تصورات کو باطل کرکے انسان کی اصل حقیقت پیش کی ہے

Date: ___/___/______

"اے انسان! کس چیز نے تجھے اپنے رب سے مغرور کیا؟ اس رب نے جس نے تجھے پیدا کیا اور تیرے اعضا درست کیے اور تجھے معتدل کیا۔ جس صورت میں چاہا ترکیب دی۔"

(سورۃ الانفطار)

۔ اللہ کا نائب:-

اسلام کے مطابق انسان کو زمین پر اللہ کا خلیفہ بنایا گیا۔ یعنی وہ زمین پر اللہ کے احکام کا پابند ہے۔ اللہ نے انسان کو فرشتوں سے بڑھ کر علم دیا، فرشتوں کو حکم دیا کہ اس کو سجدہ کریں۔

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا، میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں تو انھوں نے عرض کیا، کہ یہ وہاں فساد پھیلائے گا .... اللہ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

(سورۃ البقرہ: 30)

۔ اشرف المخلوقات:-

اسلام میں انسان کو "اشرف المخلوقات" یعنی تمام مخلوقات میں سب سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ اللہ نے انسان کو عقل، فہم اور اختیار عطا کیا تاکہ وہ اپنی زندگی کو بہتر طور پر گزار سکے۔ اور لوگ لیکن اکثر ہوتا ہے کہ وہ اتنا ذلیل بھی نہیں جتنا اس نے اشرف کو سمجھ لیا ہے

"بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو خشکی اور تری میں سواریاں دیں اور ان کو پاک چیزوں سے رزق عطا کیا اور بہت سی ان چیزوں پر جو ہم نے پیدا کیں ان کو ایک طرح کی فضیلت عطا کی"

(بنی اسرائیل)

Date: ___/___/___

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ

"اے انسان! کیا تو دیکھتا نہیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو جو زمین میں ہیں تیرے لیے مطیع بنا دیا ہے"

(سورۃ الحج ٦)

- خود مختاری :-

اسلام میں انسان کو اپنے اعمال کے لیے مکمل اختیار دیا گیا ہے انسان کو اچھے اور برے کی تمیز دی گئی ہے اور وہ اپنے انتخاب کے مطابق نیک یا بد راستہ اختیار کر سکتا ہے تاہم اختیار کے ساتھ ساتھ انسان اپنے اعمال کا حساب دینے کے لیے بھی ذمہ دار ہے۔

ہم نے اسے راستہ دکھا دیا، اب وہ جو چاہے شکر گزار بنے یا ناشکرا رہے۔

(سورۃ الدہر : 3)

- عبادت اور بندگی :-

اسلام کے مطابق انسان کی تخلیق کا بنیادی مقصد اللہ کی عبادت کرنا اور اس کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔ عبادت صرف نماز روزہ تک محدود نہیں بلکہ انسان کے ہر عمل میں اخلاص اور نیت کا تقاضا ہے کہ وہ اللہ کی رضا کے لیے ہو۔

اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

(سورۃ الذاریات)